ایمانیات، عبادات، سیرت، اذکار، دعاؤں، سنتوں اور آداب پر مشتمل مدنی گلدستہ

اسلامیات

چوتھی جماعت کے لیے

Dar-ul-Madinah

دعوت اسلامی

ایمانیات، عبادات، سیرت، اذکار، دعاؤں، سنتوں اور آداب پر مشتمل مدنی گلدستہ

اسلامیات

چوتھی جماعت کے لیے

نام _____

ولدیت _____ فون _____

کلاس _____ سیکشن _____

ایڈمیشن آئی۔ڈی _____ جی۔آر نمبر _____ رول نمبر _____

اسکول _____

شعبۂ اسلامیات

دارالمدینہ شعبۂ نصاب (دعوتِ اسلامی)

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

مجلس دارالمدینہ (دعوتِ اسلامی) کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس اشاعت کے کسی بھی حصّے کی نقل، ترجمہ یا کسی بھی طریقے سے محفوظ کرنے کی اجازت نہیں۔

پبلشر

دارالمدینہ پبلی کیشنز

پہلی اشاعت ۲۰۱۷

ISBN 978-969-691-014-5

تیاری و پیش کش

شعبۂ نصاب، دارالمدینہ

ای میل: curriculum@darulmadinah.net

دارالمدینہ (انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم) ان ممالک میں موجود ہے

پاکستان | بھارت | سری لنکا | برطانیہ | ریاست ہائے متحدہ امریکا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب "اسلامیات (چوتھی جماعت کے لیے)" مطبوعہ دارالمدینہ پبلی کیشنز پر مجلس تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — مجلس تفتیشِ کتب ورسائل — دعوتِ اسلامی

تاریخ: ۱۷ جنوری ۲۰۱۷ — مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

ہمارا ساتھ دیجیے۔

دارالمدینہ (انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم) کا بنیادی مقصد شریعت کے تقاضوں کے مطابق معیاری دینی و دنیوی تعلیم فراہم کرنا ہے۔
تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سے تعاون کی مدنی التجا ہے۔

Dar-ul-Madinah Educational Support Fund

Title of Account	Darul Madina Educational Support Fund	Branch Code	0891
Account No.	010-1515-9	Swift Code	UNILPKKA
Bank	UBL Ameen	IBAN Code	PK97UNIL0112089101015159
Branch	Main Branch M.A. Jinnah Road, Karachi		

For Sadqaat-e-Nafila

Title of Account	DAWATEISLAMI	Branch Code	0063
Account No.	0388841531000263	Swift Code	MUCBPKKA
Bank	MCB Bank Limited	IBAN Code	PK20MUCB0388841531000263
Branch	Cloth Market Branch, Karachi		

مزید معلومات اور آن لائن عطیات جمع کروانے کے لیے ہماری ویب سائٹس وزٹ کیجیے۔

www.darulmadinah.edu.pk | www.dawateislami.net | donation.dawateislami.net

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحات
	باب اول: حفظ و ناظرہ	
۱	سورۃ الفیل	۲
۲	سورۃ القریش	۳
۳	سورۃ النصر مع ترجمہ	۴
۴	ایمان مجمل مع ترجمہ	۵
۵	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	۶
	باب دوم: ایمانیات	
۶	توحید باری تعالیٰ	۸
۷	اطاعتِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	۱۲
۸	ہمارا دُشمن	۱۸
۹	سچّے مسلمان	۲۳
	بابِ سوم: طہارت و عبادات	
۱۰	غُسل کیسے کریں؟	۲۸
۱۱	نماز کے مُفسدات و مکروہات	۳۲
	باب چہارم: سیرتِ مُصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
۱۲	اعلانِ نُبوّت اور دعوتِ اسلام	۳۸
۱۳	ہجرتِ حبشہ	۴۶
۱۴	شعبِ ابی طالب	۵۲
۱۵	سفرِ طائف	۵۷
۱۶	معراج	۶۱
	باب پنجم: اخلاق و آداب	
۱۷	حُسنِ سلوک	۷۰
۱۸	قناعت اور سادگی	۷۵
۱۹	زبان کی آفتیں	۸۰
۲۰	لباس کی سُنّتیں اور آداب	۸۴
۲۱	چھینک اور جماہی کے آداب	۸۸
۲۲	دُعا کے آداب	۹۳
	باب ششم: مشاہیرِ اسلام	
۲۳	حضرت سیّدنا موسٰی عَلَیْہِ السَّلَام	۹۸
۲۴	حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ	۱۰۳

Dar-ul-Madinah

سُوْرَۃُ الْفِیْل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾
اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿۲﴾ وَّ اَرْسَلَ
عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ
مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

سرگرمی

سورۂ فِیل زبانی یاد کر کے سُنائیے۔

رہنمائے اساتذہ

1. طلبہ / طالبات کو بتائیے کہ قرآنی آیات والا سبق پڑھانے سے پہلے پُوچھ لیجیے کہ کن کن کا وُضو ہے، جن کا وُضو نہ ہو، اُنہیں وُضو کرنے کا کہیے کیونکہ قرآن پاک کی آیات کو بلا وُضو چُھونا حرام ہے۔
2. طلبہ / طالبات کو سورۂ فِیل درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کروائیے۔

سُوْرَۃُ الْقُرَیْش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ
وَ الصَّیْفِ ﴿۲﴾ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ
اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سرگرمی

سورۂ قُریش زبانی یاد کر کے سُنائیے۔

رہنمائے اساتذہ

1. طلبہ / طالبات کو سورۂ قریش دُرست تلفّظ کے ساتھ زبانی یاد کروائیے۔
2. طلبہ / طالبات کو بتائیے کہ قرآن مجید کی جو سورت یا آیت زبانی یاد کی جائے اسے ہمیشہ یاد رکھنا ہے۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ: جس نے قرآن مجید پڑھ کر بُھلا دیا، وہ قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حالت میں ملے گا کہ کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہوگا۔ [1]

Dar-ul-Madinah

توحید باری تعالیٰ

تدریسی مقصد • طلبہ/طالبات کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وحدانیت سے آگاہ کرنا۔

ہم دیکھتے ہیں کہ سورج روزانہ مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں غُروب ہوتا ہے۔ دن اور رات روزانہ ایک خاص ترتیب کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ چاند اور ستارے ایک خاص نظام کے مطابق رواں دواں ہیں۔ اسی طرح ہواؤں کا چلنا، بارش کا برسنا اور مختلف موسموں کا بدلنا الغرض کائنات کا سارا نظام بڑے اچھّے انداز سے چل رہا ہے۔

تھوڑی سی سمجھ رکھنے والا انسان بھی یہ بات اچھّی طرح جان سکتا ہے کہ بے شک یہ زمین و آسمان، چاند، سورج اور ستارے، انسان و حیوان اور ساری مخلوق کسی نہ کسی کے بنانے سے ہی پیدا ہوئی ہے۔ آخر کوئی تو ایسی ذات ہے جو سب سے زیادہ طاقت اور قدرت کی مالک ہے۔ اُسی نے ان سب چیزوں کو پیدا کیا ہے اور وہی ان سب چیزوں کو اپنے حکم سے ایک نظام کے مطابق چلاتا ہے۔[3]

قُرآن مجید میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾

اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بڑی رحمت والا، مہربان ہے۔ (ترجمہ کنزالعرفان: پارہ2، سورۂ بقرہ، آیت163)

اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی تمام تر صفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اُسے کسی نے پیدا نہیں کیا۔ سارے عالم کو اُسی نے پیدا کیا ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ بلکہ ساری مخلوق اُس کی محتاج ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی ساری مخلوق کو پالتا اور سب کو روزی عطا فرماتا ہے۔ وہ ہر کمال و خُوبی کا مالک اور ہر عیب اور بُرائی سے پاک ہے۔ اپنی ذات و صفات اور افعال میں وہ واحد و یکتا ہے کوئی اُس کا شریک نہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی اور کو اُس کی ذات و صفات یا افعال میں اُس کا شریک ٹھہرانا شرک ہے جو سب سے بڑا گُناہ ہے۔ کسی کو اُس کا شریک ماننا گویا دو خُدا ماننا ہے حالانکہ اگر دو خُدا ہوں تو نظام عالم تباہ ہو جائے۔ اِس کو یوں سمجھیے کہ اگر کسی مُلک میں دو بادشاہ ہوں اور دونوں کے اختیارات برابر ہوں تو ہر بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق مُلک کا نظام چلانے کی کوشش کرے گا۔ اِس طرح مُلک کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ اگر ایک سے زائد خُدا ہوتے تو کائنات کا نظام بھی درہم برہم ہو جاتا۔ جیسا کہ قُرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

لَوْ كَانَ فِیْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا

اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور آسمان و زمین تباہ ہو جاتے۔ (ترجمہ کنزالعرفان: پارہ17، سورۂ انبیاء، آیت22)

جو شخص توحید پر یقین رکھتے ہوئے فوت ہوا وہی آخرت میں کامیاب ہوگا۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: جو یہ جانتے مانتے ہوئے مرا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ جنّت میں داخل ہوگا۔[4]

غُسل کیسے کریں؟

تدریسی مقصد • طلبہ/طالبات کو غُسل کے فرائض اور مسنون طریقہ سکھانا۔

طہارت و پاکیزگی دینِ اسلام کی تعلیمات کا اہم حصّہ ہے۔ ہر مسلمان کا لباس صاف ستھرا اور بدن پاک ہونا چاہیے۔ نماز کے لیے لباس اور بدن کا پاک ہونا تو بہت ہی ضروری ہے۔ بدن کی پاکی حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں وُضو اور غُسل۔ البتہ اگر وُضو اور غسل پر قُدرت حاصل نہ ہو تو تیمم سے بھی پاکی حاصل کی جاسکتی ہے۔ وُضو کرنے کا طریقہ آپ سیکھ چکے ہیں آیئے اب غُسل کا طریقہ سیکھتے ہیں۔

غُسل کرنے کا مسنُون طریقہ یہ ہے کہ غُسل کی نیت کر کے (میں پاکی حاصل کرنے کیلیے غسل کرتا ہوں) پہلے دونوں ہاتھ کلائیوں تک تین تین مرتبہ دھولیجیے۔ پھر استنجا کیجیے، اگر بدن پر کہیں گندگی لگی ہو تو اُس کو دھو لیجیے۔ اِس کے بعد وُضو کیجیے جس طرح نماز کے لیے وُضو کیا جاتا ہے پھر سارے بدن پر اچّھی طرح پانی مل لیجیے۔ اب پہلے سیدھے کندھے پر تین بار پانی بہایئے پھر اُلٹے

اور پُورے بدن پر تین تین بار پانی بہایئے۔ اس دوران بدن کے ہر ہر حصے کو خُوب اچھی طرح مل کر دھویئے اور خیال رکھیے کہ بدن کا کوئی حصّہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔ اس دوران کوئی دُعا وغیرہ نہ پڑھیے، نہ ہی کوئی بات کیجیے۔

غُسل میں تین کام بہت ضروری ہیں، اُنھیں غُسل کے فرائض کہتے ہیں۔ اگر ان فرائض میں سے کوئی ایک فرض چھوٹ گیا یا کسی فرض میں کوئی کمی رہ گئی تو غُسل نہیں ہوگا۔ وہ تین فرائض یہ ہیں:

۱ کُلّی کرنا۔
۲ ناک میں پانی چڑھانا۔
۳ سارے بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غُسل کرتے وقت کُلّی اس طرح کی جائے کہ ہونٹ سے حلق کی جڑ تک سارے مُنہ میں پانی پہنچ جائے۔ روزہ نہ ہو تو غرغرہ بھی کر لیجیے۔ ناک میں پانی چڑھاتے وقت یہ احتیاط ضروری ہے کہ ہڈی کے نرم حصّے تک پانی پہنچے اور ناک میں موجود بال بھی دُھل جائیں۔ اسی طرح سر کے بالوں سے لے کر تلوؤں تک جسم کے ہر ہر حصّے پر پانی بہہ جانا ضروری ہے۔

رہنمائے اساتذہ

۱ طلبہ/طالبات کو غُسل کا سُنّت طریقہ اچھی طرح سمجھایئے۔
۲ غُسل کے فرائض اور سُنّتیں بالترتیب یاد کروایئے۔